مقیم تیسری و چوتھی رکعت میں کتنی دیر خاموش کھڑا رہے گا؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3720

تاریخ اجراء: 12 شوال المکرم 1446ھ / 11 اپریل 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مقتدی مقیم اور امام مسافر ہو تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد مقتدی تیسری اور چوتھی رکعت میں کتنی دیر خاموش کھڑا رہے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بیان کردہ صورت میں تیسری اور چوتھی رکعت میں مقتدی سورہ فاتحہ کی مقدار خاموش کھڑا رہے گا، اس لئے کہ مقیم مقتدی ان رکعتوں میں قراءت کے حق میں لاحق کی طرح ہوتا ہے، اور لاحق اپنی بقیہ رکعتوں میں (قراءت کے معاملے میں) مقتدی کے حکم میں ہوتا ہے، اور مقتدی امام کے پیچھے قراءت نہیں کرتا بلکہ جتنی دیر امام قراءت کرتا ہے اتنی دیر خاموش کھڑا رہتا ہے اور آخری دو رکعتوں میں مسنون طریقے کے مطابق صرف فاتحہ کی قراءت کی جاتی ہے۔

در مختار و رد المحتار میں ہے (وعبارۃ الدر بین الھلالین) "(مقیم ائتم بمسافر) فھو لاحق بالنظر للأخیرتین "ترجمہ: جو مقیم مسافر کی اقتدا کرے تو وہ آخری دو رکعتوں کے اعتبار سے لاحق ہے۔(الدر المختار مع رد المحتار، باب الامامۃ، ج 01، ص 549، دار الفکر، بیروت)

جد الممتار میں ہے "إنما ھو کاللاحق في حق القراءۃ لا غیر، فإذا انقضت صلاۃ الإمام صار منفردا حتی یجب علیه السجود بسھوہ في الأخیرتین "ترجمہ: یہ صرف قراءت کے حق میں لاحق کی طرح ہے دوسرے معاملات میں نہیں، پس جب امام کی نماز ختم ہو جائے تو وہ منفرد ہو جائے گا یہاں تک کہ آخری دو رکعتوں میں اسے سہو ہو تو اس کی وجہ سے اس پر سہو کے سجدے واجب ہوں گے۔(جد الممتار، فصل فی المسبوق، ج 03، ص 325، مکتبۃ المدینہ)

لاحق اپنی بقیہ رکعتوں میں مقتدی کے حکم میں ہے، چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے"وأما اللاحق۔۔۔ کأنه خلف الإمام ولهذا لا قراءة عليه۔۔۔ كما لو كان خلف الإمام حقيقة"ترجمہ: بہر حال لاحق تو گویا یہ امام کے پیچھے ہے، اسی وجہ سے اس پر قراءت نہیں، جیسا کہ اگر حقیقتاً امام کے پیچھے ہوتا۔(بدائع الصنائع، ج 01، ص 247، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں مقیم مقتدی کے متعلق ہے"وہ پچھلی رکعتوں میں کہ مسافر سے ساقط ہیں، مقیم مقتدی لاحق ہے۔۔۔ اور حکم اس کا یہ ہے کہ جتنی نماز میں لاحق ہے، پہلے اسے بے قراءت ادا کرے، یعنی حالت قیام میں کچھ نہ پڑھے بلکہ اتنی دیر کہ سورہ فاتحہ پڑھی جائے محض خاموش کھڑا رہے۔"(فتاوی رضویہ، ج 07، ص 239، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

درمختار میں ہے"(واكتفى) المفترض (فيما بعد الأوليين بالفاتحة) فإنها سنة على الظاهر، ولو زاد لا بأس به"ترجمہ: فرض نماز پڑھنے والا پہلی دو رکعتوں کے بعد والی رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھنے پر اکتفاء کرے، اور یہ ظاہر قول کے مطابق سنت ہے، اور اگر مزید قراءت کرے تو بھی حرج نہیں۔(درمختار مع ردالمحتار، ج 1، ص 511، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net